46997 ـ اگر سجدہ میں قرآن میں وارد شدہ دعا پڑھے

سوال

میں نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، مجھے یہ تو علم ہے کہ سجدہ میں تلاوت قرآن کرنا منع ہے، اور جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ بندہ سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، میرا سوال قرآن میں وارد شدہ دعاؤں کے بارہ میں ہے کہ آیا سجدہ میں قرآنی دعائیں مانگنی جائز ہیں، یا کہ اسے بھی تلاوت قرآن میں شمار کیا جائے گا جس سے سجدہ میں منع کیا گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجود میں تلاوت قرآن سے منع فرمایا ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" خبردار مجھے رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے سے منع کیا گیا ہے رکوع میں رب ذوالجلال کی تعظیم بیان کرو، اور سجدے میں زیادہ دعا کرنے کی کوشش کرو کیونکہ زیادہ لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول کر لی جائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (479).

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ہی علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں:

" مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآت کرنے سے منع فرمایا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (480).

رکوع اور سجدہ میں قرآت کرنے کی کراہت پر علماء کرام کا اتفاق ہے.

دیکھیں: المجموع (3 / 411) اور المغنی لابن قدامۃ المقدسی (2 / 181)

اس میں حکمت یہ ہے کہ:

اس لیے کہ نماز کا افضل ترین رکن قیام ہے، اور افضل ترین ذکر قرآن ہے اس لیے افضل کو افضل کے لیے رکھا گیا، اور اس کے علاوہ کسی دوسرے میں پڑھنے میں منع کر دیا گیا تا کہ باقی اذکار کے ساتھ اس کی برابری کا واہمہ نہ ہو.

ماخوذ از: عون المعبود شرع سنن ابو داود

اور ایك قول یہ بھی ہے:

اس لیے کہ قرآن مجید اشرف الکلام ہے، کیونکہ یہ کلام اللہ ہے، اور رکوع و سجود کی حالت بندے کی جانب سے عاجزی و ذل ہے، لہذا ادب یہ ہے کہ ان دونوں حالتوں میں قرآن مجید کی تلاوت نہ کی جائے.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (5 / 338).

دوم:

اگر سجدہ میں قرآن کریم میں وارد شدہ کوئی دعا پڑھی جائے، جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ البقرۃ (201)

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ.

اگر اس کا مقصد دعاء ہو نہ کہ تلاوت قرآن میں تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (1907).

زرکشی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" کراہت اس وقت ہے جب اس سے قرآت کرنا مقصود ہو، اور اگر اس سے اس کا مقصد دعا اور ثناء ہو تو جائز

ہے، جیسا کہ اگر کوئی قرآن مجید کی آیت کے ساتھ قنوت کرے" انتہی

اور قرآن کریم کی آیت کے ساتھ قنوت کرنا بغیر کسی کراہت کے جائز ہے.

دیکھیں: تحفة المحتاج (2 / 61).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " الاذکار" میں کہتے ہیں:

" اور اگر وہ ایك یا زیادہ قرآنی آیات کے ساتھ قنوت کرے جو کہ دعاء پر مشتمل ہوں تو قنوت ہو جائے گی، لیکن افضل یہ ہے کہ سنت میں وارد شدہ ہی دعا پڑھی جائے" انتہی.

دیکھیں: الاذکار للنووی صفحہ نمبر (59).

اور یہ اس وقت ہے جب اس سے دعا کرنا مقصود ہو.

دیکھیں: الفتوحات الربانیة شرح الاذکار النوویة لابن علان (2 / 308).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے دریافت کیا گیا:

ہمیں معلوم ہے کہ سجدہ میں قرآن مجید کی قرآت کرنا جائز نہیں، لیکن کچھ آیات دعا پر مشتمل ہیں مثلا فرمان باری تعالی ہے:

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا

اے ہمارے رب ہمیں ہدایت نصیب کرنے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دینا.

لہذا قرآن مجید میں وارد شدہ اس طرح کی دعائیں سجدہ میں پڑھنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" اگر دعا سمجھ کر پڑھی جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، انہیں تلاوت قرآن سمجھ کر نہیں پڑھنا چاہیے" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (6 / 443).

واللہ اعلم .